مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، ایک سفید پرندہ جو اکثر ہمارے گاؤں میں پایا جاتا ہے، اسے "بگلا" کہتے ہیں، اس کا کھانا کیسا ہے، برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے۔

الجامعۃ الاشرفیۃ دار الافتاء شارع فیروز پور لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ ہر وہ پرندہ جو اپنے پنجوں سے شکار نہ کرتا ہو اسے کھانا حلال ہے۔لہذا صورتِ مسئولہ بگلا اپنے پنجوں سے شکار نہیں کرتا اس لئے اس کا کھانا شرعاً جائز ہے۔

كما في بدائع الصنائع :

"وَالطَّيْرِ وَهُوَ كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَكُلُّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ؛ لِمَا رُوِيَ فِي الْخَبَرِ الْمَشْهُورِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ «نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَكُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ» ... وَمَا لَا مِخْلَبَ لَهُ مِنَ الطَّيْرِ فَالْمُسْتَأْنِسُ مِنْهُ كَالدَّجَاجِ وَالْبَطِّ وَالْمُتَوَحِّشُ كَالْحَمَامِ وَالْفَاخِتَةِ وَالْعَصَافِيرِ والقبج وَالْكُرْكِيِّ وَالْغُرَابِ الَّذِي يَأْكُلُ الْحَبَّ وَالزَّرْعَ وَالْعَقْعَقِ وَنَحْوِهَا حَلَالٌ بِالْإِجْمَاعِ". (٥ / ٣٩)

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۲۵/ جمادی الثانی /۱۴۴۴ھ

08/ جنوری /2024ء

الجواب صحیح

بندہ ابوجعفر محمد مغیرہ کامران (دامت برکاتہم)

۲۵ /۶ /۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح

[illegible]

الجامعۃ الاشرفیۃ دار الافتاء شارع فیروز پور لاہور

دار الافتاء
رقم الافتاء: 162/160
التاریخ: 8/1/24
الجامعۃ الاشرفیۃ